باب4

رسد

(Supply)

4.1 رسد کا مفہوم (Meaning of Supply)

''اشیا کی وہ مقدار جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر فروخت کے لئے منڈی میں پیش کی جاتی ہے رسد کہلاتی ہے۔'' اس تعریف میں دو باتیں غور طلب ہیں۔

(1) مخصوص قیمت (Specific Price)

جس طرح قیمت کے بغیر طلب نہیں ہوسکتی اسی طرح قیمت کے بغیر رسد کی وضاحت نامکمل ہے۔ ہمیشہ شے کی کسی قیمت پر مقدارِ رسد لی جاتی ہے۔

(2) خاص وقت (Specific Time)

رسد کے ساتھ وقت کا حوالہ ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ رسد۔ یعنی مقدارِ رسد کا تعین اسی وقت ہوسکتا ہے اگر وقت کی حد بندی کی جائے۔

4.2 رسد اور ذخیرہ میں فرق (Difference Between Supply and Stock)

ذخیرہ کسی شے کی وہ مقدار ہے جو منڈی میں فروخت کے لئے پیش نہیں کی جاتی بلکہ سٹاک کی صورت میں موجود رہتی ہے۔ پس رسد کا تعلق قیمت سے ہوتا ہے جبکہ ذخیرہ آجرین کے پاس موجود تو ہوتا ہے لیکن فروخت نہیں ہوتا۔ یہ ذخیرہ اس وقت رسد کی صورت اختیار کرتا ہے جب آجر کو طے شدہ قیمت پر خاطر خواہ منافع ملنے کی امید ہوتی ہے، اگر قیمت زیادہ ہو تو آجر رسد میں اضافہ کر دیتا ہے تا کہ زیادہ منافع کما سکے اسی طرح جب قیمت کم ہو تو آجر رسد میں کمی کر دیتا ہے تا کہ وہ نقصان سے بچ سکے۔

4.3 قانونِ رسد (Law of Supply)

رسد اور قیمت کے باہمی تعلق کو قانونِ رسد کی مدد سے بہتر طور پر واضح کیا جاسکتا ہے۔ اس کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے۔

''اگر کسی شے کی قیمت بڑھ جاتی ہے تو مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے اور اگر کسی شے کی قیمت کم ہو جاتی ہے تو رسد بھی کم ہو جاتی ہے جبکہ دیگر حالات تبدیل نہ ہوں''۔

'یہاں دیگر حالات تبدیل نہ ہوں' سے مراد درج ذیل مفروضات ہیں۔

(1) مصارفِ پیدائش میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔

(2) طریقہ پیدائش میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔

(3) ملک کے قدرتی وسائل میں تبدیلی نہ ہو۔

(4) عاملین پیدائش کی قیمتوں میں تبدیلی نہ ہو۔

4.4 قانونِ رسد کی گرافی تعبیر

رسد کا گوشوارہ:

رسد کے گوشوارے 4.1 میں پیاز کی قیمتیں پیاز کی رسد فی کلوگرام کے حساب سے درج کی گئی ہیں، جب قیمت 20 روپے سے بڑھ کر 40 روپے ہو جاتی ہے تو پیاز کی رسد بھی 10 کلوگرام سے بڑھ کر 20 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ چونکہ قیمت کے بڑھنے سے رسد بھی بڑھ جاتی ہے اسی طرح قیمت اگر گر جاتی ہے تو مقدارِ رسد بھی گر جاتی ہے۔ گویا قیمت اور مقدارِ رسد میں مثبت رجحان پایا جاتا ہے۔

رسد کا گوشوارہ: 4.1

پیاز کی قیمت (روپوں میں)	پیاز کی مقدار رسد (کلوگرام میں)
20	10
40	20
60	30
80	40

رسد کا ڈائیگرام 4.1

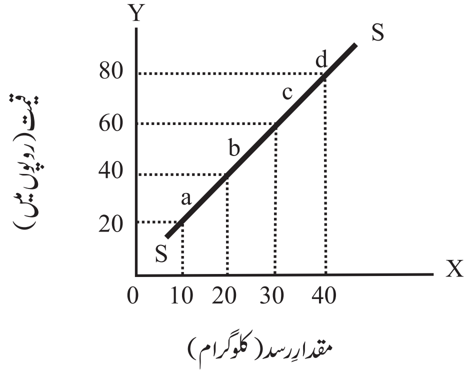

1- رسد کا خط SS نیچے سے اوپر بائیں سے دائیں طرف چڑھتا ہے۔

2- قیمت کے گرنے سے مقدار رسد میں کمی اور قیمت میں اضافہ سے مقدارِ رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اس لیے یہ قیمت اور مقدار میں مثبت رشتہ قائم کرتا ہے۔

ڈائیگرام 4.1 قانونِ رسد کے مطابق رسد کا خط

اُوپر ڈائیگرام میں ss رسد کا خط ہے جو بائیں سے دائیں اوپر کو اُٹھتا ہے۔ یہ خط گوشوارے کے مطابق بنایا گیا ہے۔ ox محور پر مقدارِ رسد اور oy محور پر قیمت لی گئی ہے۔ پیاز کی 20 روپے قیمت پر مقدارِ رسد 10 کلوگرام ہے۔ جب قیمت 40 روپے ہوجاتی ہے تو مقدارِ رسد بھی بڑھ کر 20 کلوگرام ہوجاتی ہے۔ قیمت کے بڑھتے جانے سے مقدارِ رسد بھی بڑھتی جارہی ہے یعنی قیمت 60 روپے پر مقدارِ رسد 30 کلوگرام اور قیمت 80 روپے پر مقدار رسد بڑھ کر 40 کلوگرام ہوجاتی ہے۔ اس طرح c,b,a اور d نقاط کو ملانے سے خطِ رسد حاصل ہوتا ہے۔ قیمت اور مقدارِ رسد کے نقاط کے اشتراک سے خط ss کھینچا گیا ہے۔ اس کا مثبت رجحان ظاہر کرتا ہے کہ قیمت کے بڑھتے جانے سے مقدارِ رسد میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔

اس کی تفاعلی مساوات یوں ہوگی۔

$$Qs = f(P)$$

یعنی مقدارِ رسد قیمت کا تفاعل ہے۔ (Quantity supplied is a function of price)

4.5 رسد کی لچک (Elasticity of Supply)

طلب کی لچک کی طرح رسد کی لچک کا تصور بھی معاشیات میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ قیمت کی تبدیلی کی وجہ سے مقدارِ رسد میں جو متناسب تبدیلی آتی ہے اس کو رسد کی لچک کہتے ہیں۔ تمام اشیا کی رسد کی لچک ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ رسد کی لچک کے مختلف درجات ہیں۔

(1) زیادہ لچکدار رسد (More Elastic Supply)

اگر اشیا کی قیمت میں معمولی تبدیلی سے ان کی رسد میں بہت بڑی تبدیلی آئے تو ان اشیا کی رسد زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔

(2) کم لچکدار رسد (Less Elastic Supply)

اگر اشیا کی قیمت میں بہت بڑی تبدیلی سے ان کی رسد میں معمولی تبدیلی آئے تو ان اشیا کی رسد کم لچکدار ہوتی ہے۔

(3) غیر لچکدار رسد (Inelastic Supply)

اگر قیمت میں تبدیلی کے باجود رسد میں تبدیلی نہ آئے تو وہ غیر لچکدار رسد کہلاتی ہے۔

4.6 رسد میں قیمت کے علاوہ تبدیلی پیدا کرنے والے عوامل

(Factors Affecting Supply Other than Price)

درج ذیل عوامل میں تبدیلی سے رسد کی مقدار تبدیل ہوجاتی ہے۔

(1) اشیا کی لاگتِ پیدائش (Cost of Production)

جب شے کو تیار کرنے کی لاگت میں کمی بیشی ہو تو مقدارِ رسد میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ اگر لاگتِ پیدائش میں اضافہ ہوجائے تو رسد کم

ہو جاتی ہے اور لاگتِ پیدائش میں کمی رسد میں اضافہ کا سبب بنتی ہے۔

(2) اشیا کو بنانے کے طریقے (Methods of Production)

کسی شے کے بنانے کے طریقے اس کی لاگتِ پیدائش کو تبدیل کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے رسد میں بھی تبدیلی آ جاتی ہے۔

(3) موسمی حالات (Climatic Conditions)

اگر موسمی حالات کی وجہ سے زرعی اور اس کے ساتھ منسلک صنعتی شعبہ میں پیداوار پر منفی اثر پڑے تو رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اگر مثبت اثرات ہوں تو اشیا کی رسد بڑھ جاتی ہے۔

(4) ذرائع نقل و حمل (Means of Transportation)

اشیا کی رسد کا دارومدار ذرائع نقل و حمل کی نوعیت پر بھی ہوتا ہے اگر یہ ذرائع بہتر ہوں تو رسد میں اضافہ ہوتا ہے اور اشیا کی منڈی کو وسعت ملتی ہے۔

(5) آجر پر لگائے ہوئے ٹیکسوں کی شرح (Rate of Taxes)

زیادہ ٹیکس لگنے سے آجر کا منافع کم ہو جاتا ہے جس سے رسد میں کمی آ جاتی ہے۔

(6) ملک کا سیاسی اور معاشی نظام (Political and Economic System)

ملک میں عدم استحکام کی صورت میں آجر کا منافع بھی متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے، لیکن اگر حالات نہایت سازگار رہوں تو پیداوار کے بڑھنے سے رسد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

مشقی سوالات

سوال نمبر1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- رسد کا مطلب ہے:

(الف) ایک خاص آجر کے پاس کل مقدار

(ب) خریدنے والوں کی تعداد

(ج) مختلف قیمتوں پر فروخت کرنے کے لئے پیش کی جانے والی مقدار

(د) مقدارِ رسد کو خریدنے کی قوت

ii- خطِ رسد کا جھکاؤ ہوتا ہے:

(الف) منفی (ب) مثبت

(ج) افقی (د) عمودی

iii- زیادہ لچکدار رسد کا مطلب ہے:

(الف) جب قیمت میں تبدیلی کے بغیر رسد میں معمولی تبدیلی ہو۔

(ب) جب قیمت تبدیل ہو لیکن رسد تبدیل نہ ہو۔

(ج) جب قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں غیر معمولی تبدیلی ہو۔

(د) جب قیمت میں غیر معمولی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی ہو۔

iv- درج ذیل میں سے کون سی چیز رسد کو تبدیل نہیں کرتی؟

(الف) مصارفِ پیدائش (ب) سیاسی نظامِ حکومت

(ج) موسمی حالات (د) آمدنی کا معیار

v- کون سی بات درست نہیں ہے:

(الف) عام طور پر رسد ذخیرہ کا ایک حصہ ہوتی ہے۔ (ب) خطِ رسد کا رجحان منفی ہوتا ہے۔

(ج) رسد قیمت کا تفاعل ہے۔ (د) رسد میں لچک کی وجہ سے مقدارِ رسد تبدیل ہوتی ہے۔

سوال نمبر2۔ درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجیے۔

i- کسی شے پر ٹیکس لگانے سے اس کی پیداوار --------- جاتی ہے۔

ii- رسد کا خط ------- رجحان رکھتا ہے۔

iii- رسد ذخیرہ کا ایک ------ ہوتی ہے۔

iv- مقدارِ رسد قیمت کا ------ ہے۔

v- قیمت کے بڑھنے سے مقدارِ رسد ------ جاتی ہے۔

سوال نمبر3۔ کالم(الف) اورکالم (ب) میں دیئے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم(ج) میں لکھیں۔

کالم(الف)	کالم(ب)	کالم (ج)
رسد کی لچک	قیمت میں معمولی تبدیلی لیکن رسد میں واضح تبدیلی	
اگر قیمت زیادہ ہو تو آجر	رسد میں کمی کر دیتا ہے	
اشیا پر ٹیکس	قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے مقدارِ رسد میں تبدیلی	
زیادہ لچکدار رسد	قیمت میں زیادہ تبدیلی لیکن رسد میں معمولی تبدیلی	
کم لچکدار رسد	رسد میں اضافہ کر دیتا ہے	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- رسد سے کیا مراد ہے؟

ii- رسد اور ذخیرہ میں کیا فرق ہے؟

iii- رسد کا گوشوارہ کیا ظاہر کرتا ہے؟

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- قانونِ رسد کی تعریف بیان کیجئے اور اس کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام کی مدد سے کیجئے۔

ii- قیمت کے علاوہ اور کون سے عوامل رسد کو تبدیل کرتے ہیں؟